بسم اللہ الرحمن الرحیم

سید عالم ﷺ کی نبوۃ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب
"تحقیقات" کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

المعروف بہ

تنبیہات

بجواب

تحقیقات

جلد اول

از قلم

پاسبان عظمت حبیب رحمان
مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی
بارک اللہ لہ وعلیہ وفیہ وکل مالہ

صدر شعبہ تدریس افتاء و مہتمم جامعہ غوث اعظم و جامعہ سعیدیہ و خطیب جامع مسجد نوری
رحیم یار خان سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیّدِ عالم ﷺ کی نبوۃ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب "تحقیقات" کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت، مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

تنبیہات

الاخیار علی التوھّمات باسم التحقیقات فی نبوۃ سیّد الابرار

(صلوات اللہ وتسلیماتہ علیہ وعلی آلہ الاطائب واصحابہ الاطہار)

فی عالمی الحقائق والارواح والذر وسائر الادوار

المعروف بہ

تنبیہات — بجواب — تحقیقات

جلد اوّل

(تفصیل مسئلہ و اثبات مدّعا)

از قلم

پاسبانِ عظمتِ حبیبِ رحمان مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی بارک اللہ لہ وفیہ علیہ وکل مالہٗ

صدر شعبہ تدریس وافتاء ومہتمم جامعہ غوثِ اعظم وجامعہ سعیدیہ وخطیب جامع مسجد نوری

رحیم یار خاں سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز ○ کراچی

نام کتاب: تنبیہات ___ بجواب ___ تحقیقات (جلد اوّل)

مصنف: حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالمجید خان سعیدی رضوی

پروف ریڈنگ: مولانا محمد احمد قادری مدرس۔ محمد عمران غوری متعلم جامعہ غوثِ اعظم رحیم یار خان

اشاعت نمبر مع تاریخ: حصہ اوّل اشاعت دوم' حصہ دوم اشاعت اوّل۔ شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ جون ۲۰۱۴ء

صفحات: ۱۰۹۶

ناشر: قادریہ پبلشرز' کراچی

باہتمام: فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا سیّد مظفر حسین شاہ صاحب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ (کراچی)

کتاب ملنے کے پتے

- کاظمی کتب خانہ (عقب جامعہ غوثِ اعظم' متصل جامع مسجد نوری' شاہی روڈ رحیم یار خان)
- مکتبہ برکات المدینہ (بہادر آباد کراچی)　　O مکتبہ غوثیہ ہول سیل (سبزی منڈی کراچی)
- اویسی بک سٹال (جامع مسجد رضائے مجتبےٰ (پیپلز کالونی' گوجرانوالہ)　O ضیاء الدین پبلشرز' کھارادر' کراچی
- ادارہ صراطِ مستقیم پبلی کیشنز (۶-۵ مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور)　O مکتبہ رضویہ' آرام باغ' کراچی
- مکتبہ نوریہ رضویہ (گلبرک-A فیصل آباد)　O مسلم کتابوی (داتا دربار مارکیٹ لاہور)　O مکتبہ زاویہ' لاہور
- شبیر برادرز (اردو بازار لاہور)　O مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم' قذافی چوک (ملتان)
- مکتبہ قادریہ رضویہ لاہور　O مکتبہ اہل سنت نزد جامعہ عنائتیہ (خانیوال) Butt

معاذ اللہ نبی نہ رہے۔ (مستفاداً) ملاحظہ ہو (تحقیقات' صفحہ ۳۴' ۳۵' ۹۸ طبع اوّل)۔

پس وہ کیسے کہتے ہیں کہ وہ آپ کی اس نبوت کے سلب کے قائل نہیں ہیں اور آپ کی وہ نبوت سلب نہ ہوئی۔

۸　　بھلا جو یہ اشارہ دیتا ہو کہ سورۂ علق کی آیات کے نزول کے بعد بھی آپ ﷺ کے نبی ہونے کی بات پکّی نہیں ہے وہ عالمِ ارواح کی نبوّت کے دوام و بقاء نیز عدم سلب و عدم ختم کا کیونکر قائل ہوسکتا ہے۔ ملاحظہ ہو (تحقیقات' صفحہ ۲۱۹' طبع اوّل) والعیاذ باللہ العظیم۔

۹　　سوال یہ ہے کہ موصوف بعد از ولادت باسعادت حضور اقدس ﷺ کی اس نبوت کو مؤثر یعنی فیض رساں مانتے ہیں یا نہیں؟ بصورت اوّل آپ کے نبی نہ ہونے کا ان کا نظریہ باطل ہوا اور بصورت ثانی سلب نبوت ہونے کا قائل ہونا لازم آیا۔ جوڑ بل مصیبت اور دو گونہ عذاب ہے۔

۱۰　　امام سالمی نے تمہید میں فرمایا "جو شخص کسی بھی نبی کو بچپن میں نبی نہ مانے وہ ایسا کافر ہی کہ اس میں کسی تاویل کی بھی گنجائش نہیں۔ نیز یہ بھی صراحۃً لکھا ہے کہ سلب نبوت کو جائز ماننے والا بھی کافر ہے ظاہر ہے کہ بچپن میں تو وہی روحانی نبوت ہی تھی تو معلوم ہوا کہ حضرت سالمی اسی کے سلب کے قول کو کفر قرار دے رہے ہیں۔

نیز علامہ ابوالفیض کتانی نے بھی صراحت کے ساتھ لکھا ہے کہ آپ ﷺ کو چالیس سال کی عمر شریف سے پہلے نبی نہ ماننا سلب نبوت کے اعتقاد کے مترادف ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو (تنبیہات' باب ہفتم)۔

پس جب مصنفِ تحقیقات اس نبوت کے غیر مؤثر ہونے کے قائل ہیں اس لیے وہ چالیس سال کے بعد نئے سرے سے نبی بنائے جانے کا نظریہ رکھتے ہیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہی ہے کہ وہ اس نبوت کے سلب کے قائل ہیں لہٰذا۔

اب آخر میں اس پر خود ان کی تصریحات ملاحظہ کر کے یہ فیصلہ کیجیے' کہ وہ سلب نبوت کا نظریہ رکھتے ہیں یا نہیں؟ چنانچہ کئی مقامات پر انہوں نے واضح لکھا ہے کہ آپ ﷺ کو وقت ولادت سے ۴۰ برس تک نبی نہ ماننا آپ کی بے ادبی' توہین اور گستاخی نہیں ہے۔ ملاحظہ ہو (تحقیقات صفحہ ۳۱' ۳۲' ۳۴' ۳۵' ۳۶' ۹۳ تا ۹۵' نیز ۹۷' ۹۸)۔

نیز صفحہ ۲۲' ۲۳' ۱۴۳' ۱۴۸' ۱۷۱ پر مصنف تحقیقات نے صفحہ ۲۴۶ پر ان کے بیٹے نے لکھا ہے کہ ۴۰ سال کے بعد آپ کو اس معنٰی میں نبوت عطاء اور حاصل ہوئی کہ اس سے پہلے آپ معاذ اللہ نبی نہ تھے (ملخّصاً)۔

نیز صفحہ ۲۴' ۲۵' ۱۱۰' ۱۴۱ اور ۲۳۵' ۲۴۸ پر صراحت ہے کہ آپ ﷺ معاذ اللہ ولادت سے ۴۰ سال تک نبی نہیں تھے (ملخّصاً)۔